[redacted]

کتابچے میں بڑے حروف میں راہنماء کے لئے لکھی ہوئی ہدایات، طالبعلموں کو شامل ہونے کے لئے سرگرم کرنے میں مدد دیتی ہیں۔

## 1۔ عبادت کا اِنتظام

a۔ گروپ کے لوگوں کو بائبل کی عبارت پڑھنے کا موقع دیں۔گروپ کا راہنما مراقبے/غور وخوض کے ساتھ خدا کا ایک کردار پڑھے۔

b۔ باری باری ایک یا دو سطروں میں خدا کی عبادت کریں یا دو یا تین لوگوں کے گروپ میں بٹ کر آہستہ سے خدا کی عبادت کریں۔

## 2۔ بات کے وقت کا تعین

a۔ گھر پر تیاری کا عمل، بائبل کی منتخب عبارات سے گروپ کا ہر فرد خدا کے ساتھ روزانہ وقت گزارے۔

b۔ ملاقات کے دوران گروپ کا ہر فرد باری باری وہ بیان کرے جو انہوں نے پچھلے ہفتے خدا کے ساتھ ذاتی وقت گزارنے کے دوران سیکھا ہے۔ہر شخص کو دو منٹ تک بیان کرنے کی اِجازت دیں۔طالبعلموں کو اپنے لکھے ہوئے نوٹ سے پڑھنے کی حوصلہ افزائی کریں۔

c۔ طالبعلموں کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ بولنے والے شخص کو سنیں، اُسکو سنجیدگی سے لیں اور قبول کریں۔اُنکو احساس دِلائیں کہ اُس شخص کے بیان پر کوئی گفتگو، تنقید یا سوال نہ کریں اور اُسکے اعتماد کو کمزور نہ دیں۔

d۔گروپ لیڈر تربیتی پروگرام میں مندرجہ ذیل اقسام کی گفتگو بھی شامل کر سکتا ہے:

☆ زندگی کا کوئی مُشکل یا مثبت تجربہ بیان کرنا۔

☆ کوئی گواہی بیان کرنا۔

☆ کسی دُعا کا جواب یا دُعا کیلئے درخواست کرنا۔

☆ روحانی نشوونما میں کی گئی ترقی یا کردار کی ترقی بیان کرنا۔

## 3۔ تعلیم کا اِنتظام

a۔ سبق کو اچھی طرح سے تیار کریں۔تہیہ کریں کے آپکو ہر تعلیم کیلئے کتنا وقت درکار ہے یا آپ کتنا وقت اِستعمال کرنا چاہتے ہیں۔

b۔ جب بھی ایک راہنما کے طور پر تعلیم دیں، آپکی تعلیم کا اِنتظام ایک اُستاد کی طرح نہیں ہونا چاہئے۔ایک اچھا گروپ کا راہنما صاف، واضح، اِطمینان کامل اور اعتماد کے ساتھ سچ کی تعلیم دیتا ہے۔سچ مختلف لوگوں کی صرف رائے سے بہت زیادہ اہم ہے۔بے شک، تعلیم کی بنیاد بائبل کے سمجھنے اور وضاحت کے صحیح اصولوں پر ہونی چاہئے۔گروپ کا لیڈر بات چیت کی راہنمائی کرے اور شاگردوں کو دریافت کرنے، سوچنے، نتیجہ اخذ کرنے اور اپنے طور پر اِطلاقات بنانے میں راہنمائی کرے۔اِسکا مطلب ہے کہ طالبعلم اُن سچائیوں پر عمل کریں اور سچ پر ذاتی اِطمینان کامل حاصل کریں۔

c۔ اِنسانی خیال اور رویے اور مسیحی نظریہ اور زندگی کیلئے حتمی سند کے طور پر صرف بائبل کو اِستعمال کریں۔

d۔ طالعلموں کو بائبل میں سے منتخب کردہ حصے پڑھنے کا موقع دیں۔

e۔ سچائی کو خود دریافت کرنے میں طالبعلموں کی مدد کریں۔بائبل کے فہم اور وضاحت کے صحیح اصولوں کو اِستعمال میں لائیں۔

f۔ طالبعلموں کو بات چیت میں شامل کریں۔اُنکو کسی خاص موضوع، بات چیت اور اپنے سوال پوچھنے کا موقع دیں۔

g۔ سوالوں کے جواب اور اُنکے بارے میں گفتگو کو اچھی طرح سے تیار کریں۔عملی کتاب میں بائبل کے کسی بھی جواب کا مختصر خلاصہ یا تعلیم کی وضاحت کی جائے۔

h۔ طالبعلموں کو ہر چیز کے نوٹس اور ایکدوسرے سے جو سیکھا ہے اُسکو لکھنے کی حوصلہ افزائی کریں۔

i۔ تعلیم اور تربیت کو جتنا ہو سکے عملی بنائیں۔گروپ اور گھر میں تعلیم پر عمل کرنے کی مشق کریں۔

j۔ طالبعلموں سے گھر پر تیاری کے عمل کو گروپ میں آنے سے پہلے مکمل کرنے کی ضرورت پر زور دیں۔

## 4۔ یاددہانی کا اِنتظام

a۔ بائبل سے آیات یاد کرنے کی اچھی وجوہات بتا کر طالبعلموں کی حوصلہ افزائی کریں۔

b۔ بائبل کی ہر نئی آیت کے منصوبے پر ایک ساتھ مراقبہ کریں۔

c۔ ہر بار مختلف طالبعلم کو یاددہانی کرانے میں قیادت کرنے دیں۔کتابچہ 2 سے 12 میں بائبل کی صرف پہلی آیت کو ہر نئی سیریز میں سے ایکساتھ یاد کریں۔دوسری آیات کو گھر پر یاد کریں۔

d۔ ہر ملاقات میں دو لوگوں میں بٹ کر ایکدوسرے کی پہلے یاد کی ہوئی آیات کا جائزہ لیں۔

e۔ کچھ وقت کے لئے دو لوگوں کے گروپ میں بٹ کر بائبل کی 5 آیات کی سریز کا جائزہ لیں جو آپ پہلے یاد کر چکے ہیں۔

## 5۔ بائبل کی تعلیم کا اِنتظام

a۔ سبق کو اچھی طرح تیار کریں۔

b۔ جب ایک راہنما کے طور پر آپ گروپ کی قیادت کریں تو آپکے اِنتظام کا انداز راہنمائی کرنا ہو۔خاص طور پر لیڈر اُستاد نہ بنیں۔ ایک اچھا راہنمائی کرنے والا کوچ، اُستاد، طالبعلموں کو خود دریافت کرنے، سوچنے، نتیجہ اخذ کرنے اور ذاتی اِطلاقات بنانے میں مدد کرتا ہے۔وہ اُن دریافتوں، سوالوں کی گفتگو اور ممکن اِطلاقات پر بات چیت کو بیان کرنے میں راہنمائی کرتا ہے۔اِسکا مطلب دوران تعلیم ایک ہی ہے۔طالبعلموں کی سچ کو ڈھونڈنے میں راہنمائی کرنا (اعمال ۱۷:۱۱)۔سچائی کو سمجھنا (۲۔تیمتھیس ۲:۱۵) سچائی پر عمل کرنا (متی ۷:۲۴-۲۷) اور دوسروں کو سچائی کی تعلیم دینا (متی ۲۸:۱۹-۲۰)۔سچائی لوگوں کی وضاحت اور رائے سے کہیں زیادہ اہمیت کی حامل ہوتی ہے۔وہ سچائی جو خدا نے بائبل میں کہنے اور کرنے کی نیت کی ہے۔لہٰذا، بائبل کی وضاحت صحیح طرح بائبل کی وضاحت کے قانون پر ہونی چاہئے۔گروپ کے راہنما کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ گروپ کو صحیح راستے پر رکھے اور روح القدس کی راہنمائی میں حساس ہو۔

c۔ گروپ کے ہر فرد کو شامل کریں اور طالبعلموں سے بلند آواز میں بائبل پڑھنے کو کہیں۔سچائی کو خود دریافت کرنے، وضاحت کرنے، ذاتی طور پر سچ پر عمل کرنے، دریافتوں، وضاحتوں اور اِطلاقات کو گروپ میں بیان کرنے کے لئے اُن کی حوصلہ افزائی کریں۔اپنے خیال اور سوچیں دونوں بیان کرنے میں اُن کی ہمت بڑھائیں۔اُنکو سچ پر بات چیت کرنے اور اپنے سوالات پوچھنے دیں۔

d۔ طالبعلموں کو بائبل کے مطالعہ پر نوٹس تیار کرنے کی تحریک دیں۔اُنکو بائبل کی تعلیم کے دوران ایکدوسرے سے بات چیت میں جو سیکھا ہے وہ ڈائری میں لکھنے کی بھی تحریک دیں۔

## 6۔ دُعا کے وقت کا اِنتظام

a۔ گروپ کا ہر فرد ایک یا جملوں میں باری باری دُعا کریں۔

b۔ کبھی کبھی دو یا تین لوگوں کے گروپ میں بھی دُعا کریں۔

c۔ طالبعلموں کا دُعا میں خدا کے کلام کا جواب دینا (تعلیم)۔بیان یا بائبل کے مطالعہ کا جواب) شفاعت کی دُعا یا (ایکدوسرے کیلئے دُعا کرنا) آیات سے دُعا کرنا (بائبل کو دُعا کیلئے اِستعمال کرنا) میں راہنمائی کریں۔

d۔ طالبعلموں کو دوسروں کی دُعا کی درخواستیں لکھنے یا اُن چیزوں کے بارے میں جو وہ دُعا کرنا چاہتے ہیں لکھنا سکھائیں۔

## 7۔ گروپ کے راہنما کا اِنتظامی انداز

a۔ راہنمائی یا اِنتظام کا مطلب خدمت کرنا ہے نہ کہ اُن پر بوجھ ڈالنا (متی ۲۰:۲۵-۲۸)۔

b۔ راہنمائی یا اِنتظام کا مطلب ایک مثال/نمونہ قائم کرنا ہے مندرجہ ذیل جگہوں پر: (۱-پطرس ۵:۳)۔

☆ اپنی ذات، دوسروں سے اور خدا سے رشتہ قائم کرنے میں (۱-تیمتھیس ۴:۱۲)۔

☆ اپنے ذاتی رویے، نشوونما اور ٹھوس نظریہ میں (۱-تیمتھیس ۴:۱۵-۱۶)۔

☆ اپنی ٹھوس تعلیم میں (۱-کرنتھیوں ۴:۶؛ ۲-تیمتھیس ۱:۱۳-۱۴؛ ططس ۲:۷-۸) اور بائبل کو صحیح طور پر کام میں لانا (۲-تیمتھیس ۲:۱۵)۔

☆ جو تعلیم دوسرے کو دیں پہلے اُس پر خود عمل کرنا (متی ۲۳:۳؛ عزرا ۷:۱۰)۔

لڑائی، جھگڑے کے بجائے نرم دِل سے تعلیم دینا (۲-تیمتھیس ۲:۲۳-۲۶)۔

c۔ راہنمائی یا اِنتظام کا مطلب گھروں میں چھوٹے یا بڑے گروپ میں تعلیم دینا ہے (اعمال ۵:۴۲)۔ بائبل میں خدا کی تمام مرضی اور جو چیزیں لوگوں کی روحانی نشوونما کے بڑھنے میں مدد کرتی ہیں اُنکی تعلیم دینا ہے (اعمال ۲۰:۲۰-۲۷)۔

d۔ راہنمائی یا اِنتظام کا مطلب طالبعلموں کو حرکت دینا، للکارنا، مدد کرنا، اِنتباہ کرنا، ٹوکنا، درست کرنا اور تربیت دینا ہے (۲-تیمتھیس ۳:۱۶-۱۷)۔ سب سے بڑھکر شاگردوں کی ہمت افزائی اور اُن سے محبت کرنے والا بننا ہے (عبرانیوں ۲:۱۲-۱۳، ۱۰:۲۴-۲۵)۔

e۔ راہنمائی یا اِنتظام کا مطلب اچھا سننے والا بننا ہے (اِمثال ۱۸:۱۳)۔ طالبعلموں کو سنجیدگی سے لینا اور وہ جیسے بھی ہیں اُنکو قبول کرنا ہے (رومیوں ۱۵:۷)۔ شاگردوں کو غلطی کرنے کی بھی اِجازت دیں۔

f۔ راہنمائی یا اِنتظام کا مطلب شاگردوں کی کمزوریوں اور ضرورتوں کو جاننا اور اُنکے لئے دُعا کرنا ہے۔ دریافت کریں کے خدا اُنکی زندگی میں کیا کر رہا ہے اور آپ اُن کی نشوونما پانے میں کس طرح سے مدد کر سکتے ہیں۔